سوال

کام میں مشغولیت تاخیر نماز کے لئے عذر نہیں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک مہاجر ہوں مجھے شام کے سات بجے سے صبح کے سات بجے تک کام کرنا پڑتا ہے لہذا کیا میرے لئے یہ جائز ہے کہ میں تمام فرض نمازوں کو جمع کر کے ادا کرلیا کروں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مقررہ وقت سے پہلے کسی نماز کو ادا کرنا جائز نہیں خواہ کام کی مشغولیت یا کوئی اور عذر ہو اسی طرح کسی نماز کو بغیر عذر کے اس قدر موخر کرنا بھی جائز نہیں کہ اس وقت ہی ختم ہو جائے معمول کا کام نماز کو موخر کرنے کے لئے عذر یا جمع کرنے کے لئے جواز نہیں بن سکتا کام کی جگہ پر بھی نماز کو ادا کیا جا سکتا ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ کام کی جگہ کو بند کر کے مسجد میں جا کر نماز ادا کرلی جائے ۔ علماء نے کام کرنے والوں کے لئے یہ شرط مقرر کی ہے کہ انہیں کارکنوں کو نماز پنجگانہ ان کے اوقات میں شرائط کے مطابق ادا کرنے کی سہولت دینا ہوگی یاد رہے بعض نمازوں کو سفر یا بارش یا بیماری وغیرہ کے عذر کی وجہ سے جمع کر کے پڑھنے کی اجازت ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص492

محدث فتویٰ